سوال

(106)جو شخص کسی کی زمین ظلماً ایک بالشت دبائے گا۔ الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کہتے ہے کہ جو شخص کسی کی زمین ظلماً ایک بالشت دبائے گا۔ قیامت کے دن اس کے سر پر ساتوں زمینوں کا بوجھ رکھا جائے گا۔ یہ مضمون حدیث شریف کا ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ حدیث شریف کا مضمون ہے۔ حدیث یہ ہے۔ عن سعید بن زید قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من اخذ شبرا من الارض ظلما فانہ یطوقہ یوم القیامۃ من سبع ارضین متفق علیہ مشکواۃ (جلد نمبر 1ص354)

ترجمہ۔ وہی ہے جو سائل نے نقل کیا ہے۔

تعاقب۔ آپ اپنے اخبار 23 رجب کے صفحے فتاوی پر ایک سوال کا جواب دیا ہے۔ اور اس میوہ کی شراب بنتی ہے۔ اس کو شراب ساز ٹھیکہ دار کے پاس فروخت کرنا جائز ہے۔ اور اس پر دلیل آپ نے صرف یہ دی ہے۔ کہ جس حالت میں کوئی چیز بیچی جاتی ہے۔ اسی حالت میں نشہ آور نہیں تو بیچی جا سکتی ہے۔ اور اس پر فقہا کا قول بھی پش کیا کہ شراب ساز کے پاس انگور بیچنا جائز ہے۔؟

ہمیں اس پر اعتراض ہے کیونکہ اس پر حدیث دال ہے۔ کہ شراب ساز کے پاس انگور بالکل نہ بیچے جایئں۔

حدیث۔ من جس العنب ایام القطاف حتی یبعہ ممن یتخذہ خمرا فقد تقحم النار علی بصیرۃ (الطبرانی فی الاوسط باسنادحن)

یعنی جو شخص انگوروں کو بند رکھتا ہے۔ اس نیت پر کے شراب ساز کے پاس بیچے تو اس نے جان بوجھ کر اپنے آپ کو جہنم میں گرایا۔ (عطاء الرحمن طالب علم امرتسر)

جواب۔ معترض نے نہ پوری حدیث پر نظر کی نہ اس کی شرع پر۔ جلدی میں تعاقب لکھ مارا سنیے! حدیث میں حتیٰ کا لفظ ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ جو بیچنے والا شراب سازی کی تلاش میں رہے اس کے حق میں یہ حدیث ہے۔ نیز اس کو یقین ہو کہ وہ اس چیز سے ضرور شراب بنائے گا۔ لیکن اگر یہ دونوں قیود نہ پائی جایئں۔ تو یہ وعید بھی نہیں معترض نے اس حدیث کو بلوغ المرام میں پڑھا ہوگا۔ اس لئے بلوغ المرام کے حواشی میں ہی اس کو دیکھنا چاہیے۔ ہو ایدل علی اعتبار المقصد الی یتخذہ خمرا

حاشیہ مولانا سید احمد حسن دہلوی سبل السلام میں بھی تقریباً یہی ہے۔ اخباری سوال میں ایسا نہیں ہے بلکہ اس کے الفاظ یہ ہیں۔ موہ شراب کے ٹھیکدار کی طرف سے ہوتی ہے۔ یہ

مہوہ شراب میں بھی خرچ ہوتا ہے۔ اور غذا میں بھی اور جانور کے چارے میں بھی شراب کے ٹھیکدار سے فروخت کرنا جائز ہے کہ نہیں؟

پس اس کی صورت بعینہ گیہوں کی ہوئی جو بازار میں بکتی ہے۔ جو عام انسانوں کی غذا ہے۔ اور شراب بھی اس سے بنتی ہے۔ کوئی شراب ساز گیہوں خریدے تو کیا اس کو گیہوں دینا منع ہے۔ گیہوں غذا بھی ہے۔ (فتاوی ثنائیہ جلد 2 صفحہ نمبر 440-441)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 99

محدث فتویٰ